دستور
اسلامی جمعیّتِ طلبہ پاکستان
مرکزی دفتر: 1-اے ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور
E-mail: IMT@jamiat.org.PK

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

چونکہ ہم اس بات پر یقینِ کامل رکھتے ہیں کہ:

(الف) کائنات کی تخلیق ------اِس کا قیام وبقا، اس کی پرورش اور نشو نما اور اس کا اِرتقا صرف اللہ کا رہینِ منت ہے جو کمالِ حکمت و تدبر کے ساتھ اس کے نظام کو چلا رہا ہے، جس کا حکم اور ارادہ بلا شرکتِ غیرے زمین و آسمان کے ایک ایک ذرے میں کار فرما ہے، جس کے ہاتھ میں رزق کی تمام کنجیاں اور موت وزیست کی باگ ہے اور جو تمام قوتوں کا سرچشمہ ہے۔--------------

اور یہ کہ

(ب) انسان کی زندگی محض اس دنیا تک محدود نہیں ہے بلکہ اسے مرنے کے بعد آخرت کی زندگی میں داخل ہونا ہے۔جہاں اسے اپنی دنیوی زندگی کے ایک ایک لمحہ اور ایک ایک فعل کا حساب اپنے اس مالک کے سامنے پیش کرنا ہے۔جو اس کے سینے کے چھپے رازوں تک سے واقف ہے اور یہ کہ اس کی اصل کامیابی کا انحصار دنیا کے وقتی فوائد اور عارضی مسرتوں کے حصول پر نہیں بلکہ آخرت کی کامیابی اور سرخروئی پر ہے۔جو اسے صرف اِس صورت میں حاصل ہو سکتی ہے کہ وہ اپنی پوری دنیوی زندگی کو اپنے خالق کی مرضی کے مطابق گزار کر جائے -------------

اور یہ کہ

(ج) اللہ تعالیٰ انسان کی رہنمائی کے لئے اپنے انبیا(علیہم السلام) بھیجتا اور اپنی کتابیں نازل کرتا رہا ہے۔نوعِ انسان کے لئے صحیح نظامِ حیات کا سرچشمہ صرف اللہ کی وہ ہدایت ہے جو اس کی نازل کی ہوئی کتابوں اور اس کے بھیجے ہوئے رسولوں کے اسوۂ حسنہ میں ملتی ہے۔اور یہ کہ سیدنا محمد ﷺ، اللہ کے بھیجے ہوئے وہ آخری رسول ہیں جن کی سنت قیام تک آنے والی تمام نوعِ انسانی کے لئے مشعل ہدایت ہے-----------------------اور یہ کہ

(د) انسان کے لئے صحیح رویہ صرف یہ ہے کہ وہ پوری زندگی اللہ کی بندگی اور انبیائے کرام کی پیش کردہ ہدایت کی اتباع میں بسر کرے، درحقیقت انسانیت کی فلاح ونجات ان اصولوں کو قبول کرنے ہی میں مضمر ہے جو اسلام نے پیش کیے ہیں۔ تاریخ انسانی اس بات پر شاہد ہے کہ جب کبھی تہذیب وتمدن کا نظام ان صحیح بنیادوں سے ہٹ کر قائم کیا گیا ہے۔ انسانیت تباہی وہلاکت سے دوچار ہوئی ہے اور یہ کہ موجودہ دنیا کی بے چینیوں کا بنیادی سبب الٰہی ہدایت سے بے نیازی اور ان کا واحد علاج اس کی پیروی ہے۔

لٰہذا۔۔۔ہم اسلام پسند طلبہ اپنے آپ کو ایک تنظیم میں منسلک کرتے ہوئے فیصلہ کرتے ہیں کہ:

(۱) ہماری زندگی کا لائحہ عمل اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اس کے رسول ﷺ کا اتباع ہو گا۔ ہم تمام اطاعتوں، تمام بندگیوں اور تمام غلامیوں کو چھوڑ کر صرف اللہ تعالیٰ کی اطاعت، اسی کی بندگی اور اسی کی غلامی اختیار کریں گے۔ تمام پیرویوں، تمام طریقوں اور تمام ہدایتوں کو چھوڑ کر صرف اللہ کے رسول ﷺ کی پیروی کریں گے اور آپ ﷺ ہی کے طریقے اور آپ ﷺ ہی کی لائی ہوئی ہدایت کو اختیار کریں گے۔ اور یہ کہ ہماری یہ اطاعت اور پیروی زندگی کے کسی ایک گوشے یا شعبے میں نہ ہوگی، بلکہ تمام گوشوں اور تمام شعبوں میں ہوگی۔

۔۔۔۔۔۔اور یہ کہ:

(۲) ہم اپنے قول سے خلق اللہ کو اللہ کی اطاعت اور اس کی بندگی کی دعوت دیں گے اور اللہ کے رسول ﷺ کے طریقے کی پیروی کی طرف بلائیں گے اور اپنے عمل سے اس بات کی شہادت دیں گے کہ اللہ کی اطاعت کا طریقہ ہی انسانی زندگی کے لئے بہترین طریقہ ہے۔ انبیاء کرام (علیہم السلام) کی لائی ہوئی ہدایت ہی نوعِ انسانی کے لئے صحیح ہدایت ہے اور یہ کہ اللہ کی اطاعت اور اس کے رسول ﷺ کے اتباع کی بنیادوں پر جو نظام تعمیر ہوتا ہے، وہی انسان کے لئے بہترین نظام حیات ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور یہ کہ:

(۳) ہماری پوری جدوجہد اور ہماری تمام کوشش اس بات پر مرتکز ہوگی کہ دنیا میں اللہ کی اطاعت اور اس کے رسول ﷺ کے اتباع کا نظام قائم ہو۔ دنیا میں اللہ کا کلمہ بلند ہو اور اس کا دین قائم ہو۔ نوعِ انسان تمام اطاعتوں کو چھوڑ کر صرف اللہ کی اطاعت اور تمام طریقوں کو چھوڑ کر صرف اس کے رسول ﷺ کا طریقہ اختیار کرے۔۔۔۔۔۔۔اور یہ کہ

(۴) اس عالمگیر اسلامی انقلاب کے پیش خیمہ کے طور پر پہلے پاکستان میں ایک مکمل اسلامی نظام قائم ہو۔ حصول پاکستان کا مقصود صرف یہ تھا کہ اللہ کی زمین کے اس خطے میں اللہ کے دیے ہوئے اُصولوں کے مطابق ایک مثالی اسلامی معاشرہ اور معیاری اسلامی ریاست قائم ہو اور دنیا کے سامنے اسلام کے اصولوں کی صحیح صحیح نمائندگی ہو سکے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہم اپنی پوری قوت اس بات پر صرف کریں گے کہ پاکستان میں یہ اسلامی انقلاب صحیح ترین شکل میں جلد از جلد ظہور پذیر ہو۔

تاکہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمارا رب ہم سے خوش ہو۔ خالق کی رضا کی متاعِ بے بہا ہمیں حاصل ہو۔ اور اِس دنیوی زندگی کے خاتمے پر جب اپنے مالک کے سامنے حاضر ہوں تو وہاں کامیابی اور سرخروئی کے امیدوار بن سکیں۔

حصہ اول

دفعہ ۱: نام: پاکستان کے طلبہ کی اس تنظیم کا نام "اسلامی جمعیت طلبہ پاکستان" (پاکستان اسلامی چھاترو شنگو) ہو گا۔

دفعہ ۲: نصب العین: اسلامی جمعیت طلبہ پاکستان کا نصب العین، اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق انسانی زندگی کی تعمیر کے ذریعے رضائے الٰہی کا حصول ہو گا۔

دفعہ ۳: پروگرام: جمعیت کا پروگرام حسب ذیل ہو گا:

۱۔ طلبہ تک اسلام کی دعوت پہنچانا ۔اِس کا علم حاصل کرنے کی رغبت دلانا۔اور اس کے عملی تقاضوں کو پورا کرنے کا احساس بیدار کرنا۔

۲۔ ایسے طلبہ کو جو اسلامی نظام زندگی کے قیام کے لئے کام کرنے کو تیار ہوں، جمعیت کے تحت منظم کرنا۔

۳۔ جو طلبہ جمعیت کے نظم میں منسلک ہو جائیں، ان کے لئے اسلام اور جدید علام کے وسیع مطالعہ، اسلامی سیرت و کردار کی تعمیر اور ذہنی وجسمانی صلاحیتوں کی نشو نما کا موثر انتظام کرنا۔

۴۔ پاکستان میں اسلامی نظامِ تعلیم کے نفاذ کی کوشش کرنا جو ایک سائنٹفک، ہمہ گیر اور سہل الحصول نظام ہے اور طلبہ کے جائز مطالبات منوانے، ان کی مشکلات دور کرنے کی جدوجہد کرنا اور ان کے اجتماعی مسائل میں ان کی رہنمائی کرنا۔

۵۔ پاکستان میں معاشی، معاشرتی اور سیاسی استحصال سے پاک فلاحی اور اسلامی معاشرے کے قیام کی جدوجہد کرنا۔

حصہ دوم

جزوِاول ——— رکنیت

دفعہ ۴: ہر وہ پاکستانی طالب علم جو کسی درس گاہ سے متعلق ہو یا پرائیویٹ تعلیم حاصل کر رہا ہو اور جو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۱۔ جمعیت کے نصب العین کو پوری طرح سمجھ لینے کے بعد اقرار کرے کہ یہی اُس کا نصب العین ہے۔

۲۔ جمعیت کے طریقہ کار اور پروگرام سے پوری طرح متفق ہو۔

۳۔ اِس دستور کے مطابق جمعیت کے نظم کی پابندی کا عہد کرے۔

۴۔ اسلام کا کم از کم اتنا علم رکھتا ہو کہ اسلام اور غیر اسلام میں تمیز کر سکے اور حدود اللہ سے واقف ہو۔

۵۔ اسلام کے مقرر کردہ فرائض کو ان کی شرعی پابندیوں کے ساتھ ادا کرتا ہو اور کبائر سے اجتناب کرتا ہو۔

۶۔ کسی ایسی تنظیم یا ادارہ سے متعلق نہ ہو جس کے اصول اور طریقہ کار جمعیت کے نصب العین سے متصادم ہوں۔۔۔۔۔

جمعیت کا رکن بن سکتا ہے۔

دفعہ ۵: ۱۔ مندرجہ بالا دفعہ کے مطابق جمعیت کی رکنیت اختیار کرنے کا طریقہ یہ ہو گا کہ "امیدوار رکنیت" گوشوارہ رکنیت (ضمیمہ ۱) پر کر کے مقامی ناظم کو دے گا، جو اسے اپنی رائے کے ساتھ ناظمِ صوبہ کے واسطہ سے ناظم اعلیٰ کو بھیجے گا۔

۲۔ ناظم اعلیٰ رکنیت کا گوشوارہ منظور کرے گا۔ لیکن مسترد کرنے کی صورت میں اس کے لئے مجلس شوریٰ سے مشورہ کرنا لازمی ہو گا۔

۳۔ ناظم اعلیٰ کی منظوری کے بعد امیدوار رکنیت ارکان جمعیت کے اجتماع میں مطابق ضمیمہ ۴، عہد رکنیت کرے گا۔

۴۔ امیدوار رکنیت فارم کی منظوری کے بعد اس وقت سے رکنیت کے حقوق کا مستحق ہو گا جب کہ حلف اٹھالے۔

نوٹ: جن مقامات پر مقامی جمعیت نہ ہو، وہاں مذکورہ بالا گوشورہ ناظم صوبہ کو بھیجا جائے گا
جو اپنی رائے کے ساتھ ناظم اعلیٰ کو بھیجے گا اور ایسے مقامات پر عہد رکنیت لینے کے لئے
ناظم صوبہ کوئی مناسب صورت تجویز کرنے کا مجاز ہو گا۔

دفعہ ۶: ہر رکن کو اپنی زندگی میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں بتدریج لانا ہوں گی۔

ا۔ تمام معاملات میں اپنے نقطہ نظر، خیال اور عمل کو کتاب وسنت کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنا، اپنی زندگی کا مقصد، اپنی پسند اور قدر کا معیار، اپنی وفاداریوں کا محور صرف "رضائے الٰہی" کو بنالینا اور خودسری اور نفس پرستی کے بت کو توڑ کر تابع امر رب بن جانا۔

۲۔ فاسقین اور خدا سے غافل لوگوں کو دوست نہ رکھنا اور صالحین سے رابطہ قائم کرنا۔

۳۔ اقامت دین کے لئے اپنی علمی، فکری، ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں کو نشو نما دینا۔

۴۔ زیادہ سے زیادہ طلبہ کے سامنے جمعیت کی دعوت کو پیش کرنا اور جو لوگ اس کو قبول کر لیں، انہیں جمعیت کے نظم میں شامل ہو کر منظم جدوجہد کرنے کی دعوت دینا۔

دفعہ ۷: ا۔ کسی رکن کا جمعیت سے اخراج صرف اُسی صورت میں ہو سکے گا جب کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(ا) وہ اپنے عہد رکنیت سے قولاً یا عملاً اِنحراف کرے۔یا۔۔۔۔۔۔

(ب) کوئی ایسا فعل کرے جو جمعیت کے موقف اور نظم یا اُس کی اخلاقی ودینی حیثیت کو نقصان پہنچانے والا ہو۔یا۔۔۔

(ج) اِس کے قول و عمل سے یہ ظاہر ہو کہ اسے جمعیت سے کوئی دلچسپی باقی نہیں رہی ہے۔

۲۔ اگر کوئی مقامی ناظم یہ محسوس کرے کہ اِس مقام کا کوئی رکن اِس دفعہ کی شق نمبرا کا اس حد تک مرتکب ہوا ہے کہ اسے رکنیت سے خارج کر دینا چاہیے تو وہ اس کی رپورٹ ناظم صوبہ کے پاس کرے گا۔ اور ناظم صوبہ اِس کو اپنی رائے کے ساتھ ناظم اعلیٰ کے پاس بھیج دے گا۔

۳۔ منفرد ارکان کی صورت میں ناظم صوبہ کو اخراج کی سفارش کرنے کا اختیار ہوگا۔

۴۔ اخراج کا آخری فیصلہ ناظم اعلیٰ کی صوابدید پر ہوگا لیکن ناظم اعلیٰ کے لئے مجلس شوریٰ سے مشورہ لازمی ہوگا۔

دفعہ ۸: ا۔ رکن اپنا استعفیٰ مقامی ناظم کو دے گا۔ جس کا فرض ہوگا کہ وہ ناظم صوبہ کے واسطے سے ناظم اعلیٰ کو اس سے مطلع کرے۔

۲۔ حذف کر دی گئی۔

۳۔ ناظم اعلیٰ کے مطلع ہونے پر اس کی رکنیت معطل ہو جائے گی۔

۴۔ ناظم اعلیٰ کی منظوری کے بعد رکنیت منسوخ ہو جائے گی۔

دفعہ ۹: ا۔ جس رکن کی طالب علمی کا دور ختم ہو جائے۔ اس کی رکنیت دورِ طالب علمی کے اختتام کے چھ ماہ بعد خود بخود ختم ہو جائے گی۔ یہ مُدت امتحانات کے نتائج کے اعلان کی تاریخ سے شمار ہوگی۔

۲۔ اسلامی جمعیت طلبہ کے اُن اراکین کی رکنیت جو تعلیم کی غرض سے باہر جائیں، خود بخود ختم ہو جائے گی۔

جُزوِ دوم۔۔۔۔۔۔رفاقت

دفعہ ۱۰: ہر وہ طالب علم جمعیت کا رفیق بن سکتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔جو:

ا۔ جمعیت کے نصب العین اور پروگرام سے شعوری طور پر متفق ہو۔

۲۔ اسلام کے ابتدائی عملی تقاضوں کو پورا کرنے کی کوشش کر رہا ہو۔

۳۔ جمعیت کے پروگرام کی تکمیل کی جدوجہد میں تعاون کا وعدہ کرے۔

دفعہ ۱۱: ۱۔ رفیق بننے والا طالب علم گوشوارہ ہائے رفاقت پر کر کے دے گا۔

۲۔ مقامی ناظم اپنے مقام کے گوشوارہ ہائے رفاقت منظور کرنے کا مجاز ہو گا۔

۳۔ جس مقام پر مقامی جمعیت نہ ہو وہاں منظوری کا اختیار ناظم صوبہ کو ہو گا۔

دفعہ ۱۲: مقامی ناظم اور ناظم صوبہ کو بالترتیب مذکورہ بالا دونوں صورتوں (دفعہ ۱۱؛ شق:۲،۳) میں ہر اُس رفیق کو رفاقت سے خارج کرنے کا حق ہو گا، جو رفاقت کی شرائط کو پورا نہ کرے۔

جُزوِ سوم۔۔۔۔۔۔۔حذف کو دیا گیا

جُزوِ چہارم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حلقہ احباب جمعیت

دفعہ ۱۴: ۱۔ یہ حلقہ ان افراد پر مشتمل ہو گا جو اپنی تعلیمی زندگی میں اسلامی جمعیت طلبہ سے وابستہ رہ چکے ہوں، یا جو تعلیمی زندگی کے اختتام کے بعد جمعیت کی سرگرمیوں سے دلچسپی رکھتے ہوں، اور جو ممبر شپ کا فارم پر کر کے ناظم حلقہِ احباب کو بھیج دیں۔

۲۔ (ا)۔ان افراد کی تنظیم کل پاکستان بنیادوں پر ہو گی۔

(ب) مرکزی مجلس شوریٰ اس حلقہ کے کسی ممبر کو اس حلقہ کا ناظم مقرر کرے گی۔

(ج)۔حلقہ احباب کے نظم کی تفصیلات، ناظم حلقہ احباب، احباب جمعیت اور ناظم اعلیٰ کے مشورے سے طے کرے گا۔

۳۔ (ا)۔ مرکزی مجلس شوریٰ میں (۲) دو ارکان حلقہ احباب کے اراکین میں سے ہو سکتے ہیں جو جمعیت کے رکن رہ چکے ہوں۔

(ب) حذف کر دی گئی۔

(ج) مرکزی مجلس شوریٰ میں ان اراکین کی شمولیت کا طریقہ ناظم اعلیٰ اپنی شوریٰ کے مشورے سے طے کرے گا۔

حصہ سوم

جُزوِ اول۔۔۔۔۔۔۔۔عہدیداروں کے اوصاف

دفعہ ۱۵: ۱۔ ناظمین کے انتخاب میں حسب ذیل اوصاف کو مد نظر رکھا جائے گا:

(ا)۔ یہ کہ وہ اس منصب کا امیدوار ہو اور نہ اس کے حصول کے لئے کوشاں ہو۔

(ب)۔ یہ کہ ارکان جمعیت تقویٰ، علم و فہم، قوت فیصلہ، امانت و دیانت، اور راہ خدا میں استقامت کے لحاظ سے اس کو سب سے بہتر پاتے ہوں۔

(ج)۔ یہ کہ وہ انتظامی صلاحیت کے لحاظ سے تمام ارکان سے اہل تر ہو۔

۲۔ ارکان شوریٰ کے انتخاب میں اوصاف مندرجہ بالا شِق (الف وب) کو مد نظر رکھا جائے گا۔

دفعہ ۱۵ (الف): ۱۔ انتخابات میں کنویسنگ (CONVESSING) کی اجازت نہ ہو گی۔

۲۔ کوئی شخص نہ اپنے حق میں خود کوئی پروپیگنڈہ کر سکتا ہے اور نہ دوسروں سے بالواسطہ یا بلاواسطہ پروپیگنڈہ کرا سکتا ہے۔

۳۔ کسی شخص کی حمایت یا مخالفت میں گروہی منصوبہ بندی (PARTY PLANNING) کی اجازت نہ ہو گی۔

۴۔ انتخابات کے بارے میں کسی سے مشورہ لینا یا کسی کے طلب کرنے پر مشورہ دینا کنویسنگ کے تحت نہیں آتا۔

۵۔ انتخابات میں آرا کی مجرد اکثریت فیصلہ کن ہو گی۔

جُزوِ دوم۔۔۔۔۔۔۔۔مرکزی نظام

دفعہ ٦ ا: ا۔ حذف کردی گئ۔

۲۔ مرکزی نظام ناظم اعلیٰ، معتمد عام اور مرکزی مجلس شوریٰ پر مشتمل ہوگی۔

دفعہ ١٧: ا۔ ارکان جمعیت ناظم اعلیٰ کو بلاواسطہ انتخاب کے ذریعے مقرر کریں گے۔

۲۔ سالانہ اجتماع ہونے کی صورت میں بیلٹ (BALLOT) کے کاغذ تمام اراکین کو سالانہ اجتماع سے کم از کم پندرہ دن قبل روانہ کر دیے جائیں گے اور سالانہ اجتماع میں۔۔۔۔۔(کسی مقررہ وقت تک) ان کو وصول کر کے کثرت آرا سے منتخب ہونے والے ناظم اعلیٰ کے نام کا اعلان کر دیا جائے گا۔

۳۔ سالانہ اجتماع نہ ہونے کی صورت میں انتخاب کی تفصیلات ناظم اعلیٰ مرکزی مجلس شوریٰ کے مشورے سے طے کرے گا۔

۴۔ ناظم اعلیٰ کا انتخاب ایک سال کے لئے ہو گا۔

۵۔ ارکان جمعیت ایک ہی شخص کو بار بار منتخب کر سکیں گے۔

دفعہ ١٨: ا۔ اگر کسی وقت کسی وجہ سے نظامت اعلیٰ کا منصب خالی ہو جائے تو مجلس شوریٰ کے ارکان کثرت رائے سے نئے ناظم اعلیٰ کا انتخاب کر سکیں گے۔ لیکن دو ماہ کے اندر ارکان جمعیت سے اِس انتخاب کی توثیق حاصل کرنا ضروری ہو گا۔

۲۔ اگر ارکان جمعیت کی اکثریت مجلس شوریٰ کے فیصلہ کی توثیق نہ کرے تو مجلس شوریٰ کا منتخب کردہ ناظم اعلیٰ معزول ہو جائے گا۔اور ضروری ہو گا کہ ایک ماہ کے اندر نئے ناظم اعلیٰ کا انتخاب کرالیا جائے۔

دفعہ ١٩: ا۔ اگر ناظم اعلیٰ کے لئے عارضی طور پر اپنے فرائض سے سبکدوش ہونا ناگزیر ہو تو وہ کسی کو مجلس شوریٰ کے مشورے سے اپنا قائم مقام نامزد کرنے کا مجاز ہو گا۔

۲۔ اس تقرر کی میعاد تین ماہ سے زائد نہ ہو گی۔

دفعہ ۲۰: ا۔ ناظم اعلیٰ انتخاب کے بعد منصب کی ذمہ داری سنبھالنے سے پہلے ارکان جمعیت کے اجتماع میں یا مجلس شوریٰ کے اجلاس میں حلف نظامت (ضمیمہ ۵) اٹھائے گا۔

۲۔ قائم مقام ناظم اعلیٰ (دفعہ ۱۹) یہ حلف خود ناظم اعلیٰ کے روبرو یا مجلس شوریٰ کے اجلاس میں اٹھائے گا۔

دفعہ ۲۱: ناظم اعلیٰ کے فرائض حسب ذیل ہوں گے۔

ا۔ جمعیت کے نصب العین کے حصل اور پروگرام کی تکمیل کو اپنا فرض اولین سمجھے۔

۲۔ اس دستور کے مطابق جمعیت کے نظم کو بہترین اسلوب پر قائم رکھنے، چلانے اور اس کی حفاظت کرنے کی پوری کوشش کرے۔

۳۔ ہمیشہ اپنی مجلس شوریٰ کے مشورے سے کام کرے۔ روزمرہ کے معاملات اور نظامت اعلیٰ کے عام فرائض یا وہ معاملات جن میں پوری اِقدام ضروری ہو، اس پابندی سے مستثنٰی ہوں گے۔ الاّیہ کہ کسی چیز کے بارے میں دستور میں قطعی صراحت موجو ہو۔

دفعہ ۲۲: ناظم اعلیٰ کو حسب ذیل اختیارات حاصل ہوں گے جنہیں وہ براہ راست یا اپنے ماتحت کارکنوں کے واسطے سے استعمال کرنے کا مجاز ہوگا۔

ا ۔ دستور میں تصریح کردہ تمام اختیارات [مطابق دفعات : نمبر۵(۲)۔، نمبر۷ (۴)۔، نمبر۱۴(۳۔ج)۔، نمبر ۱۹(ا)۔، نمبر ۲۲(ا)۔، نمبر ۲۴(ا۔ب ا)۔، نمبر ۲۴(ا۔د)۔، نمبر ۲۵۔، نمبر ۲۶۔، نمبر (۲)۔، نمبر ۲۷(ا)۔، نمبر ۲۸، نمبر ۳۱(۲)۔ ، نمبر ۳۵۔، نمبر ۳۶(۲،۳)۔، نمبر ۳۷۔، نمبر ۳۸(۳)۔، نمبر ۴۰ (ا۔الف)۔، نمبر ۴۳ (۲)، نمبر ۴۴۔، نمبر ۴۸ (۳)۔، نمبر ۵۵(۲)۔، نمبر ۵۶ (۵)۔، نمبر ۵۶(نوٹ ۵)۔، نمبر ۵۷، نمبر ۵۹ (۳)۔، نمبر ۶۱۔، نمبر ۶۲ (۳،۵)۔، نمبر ۶۳۔، نمبر ۶۴۔، نمبر ۶۶)

۲۔ جمعیت کے نصب العین کے حصول، پروگرام کی تکمیل اور نظمِ جمعیت کو دستور کے مطابق قائم رکھنے کے لئے اِن جملہ معاملات کی انجام دہی کے اختیارات جن کی وہ ضرورت محسوس کرے۔ الاّیہ کہ اس سلسلے میں خود دستور یا جمعیت اِس کے کسی اختیار کو بصراحت محدود یا مشروط کردے۔

دفعہ ۲۲: (الف) : (۱) مرکزی جمعیت کا ایک معتمد ہوگا جو معتمد عام کہلائے گا۔ اسے ناظم اعلیٰ مرکزی مجلس شوریٰ کے مشورے سے مقرر کرے گا اور وہ اس وقت تک اپنے منصب پر فائز رہ سکے گا جب تک کہ ناظم اعلیٰ اس کے کام سے مطمئن ہو۔

۲۔ معتمد عام کا تقرر جمعیت کے ارکان میں سے ہوگا۔

۳۔ معتمد عام بربنائے عہدہ مجلس شوریٰ کا رکن ہوگا۔

۴۔ معتمد عام مرکزی شعبوں کو اطمینان بخش طریقہ چلانے کا ذمہ دار ہوگا۔ جمعیت کے نظم کو ٹھیک ٹھیک قائم رکھنا۔ ماتحت جمعیتوں اور کارکنوں پر نگاہ رکھنا اور ناظم اعلیٰ کو تمام حالات سے باخبر رکھنا اس کے فرائض میں شامل ہوگا۔

۵۔ معتمد عام اپنے کاموں کیلئے ناظم اعلیٰ کے سامنے جوابدہ ہوگا۔

۶۔ اس کی برخواستگی مجلسِ شوریٰ کے مشورے سے ہوگی۔

دفعہ ۲۳: ناظم اعلیٰ کی امداد اور مشورے کے لئے ایک مرکزی مجلسِ شوریٰ ہوگی۔

دفعہ ۲۴: ۱۔ مجلس شوریٰ کل پاکستان اور حلقہ جاتی بنیاد پر منتخب شدہ اور نامزد شدہ ارکان پر مشتمل ہوگی۔

(الف) کل پاکستان بنیاد پر ارکان جمعیت بلاواسطہ انتخاب کے ذریعے تین ارکان منتخب کریں گے۔

(ب) حلقہ جاتی بنیاد پر ہر انتخابی حلقے سے ارکان جمعیت ہر سو یا سو سے کم ارکان پر ایک رکن بلاوسطہ انتخاب کے ذریعے منتخب کریں گے۔

(ب۔1) اِنتخابی حلقوں کا تعین ناظم اعلیٰ مرکزی مجلس شوریٰ کے مشورے سے کرے گا۔

(ج) حذف کردی گئی۔

(د) ناظم اعلیٰ کو اپنی صوابدید پر ارکان کی نامزدگی کا اختیار ہو گا۔ لیکن ان کی تعداد ارکان مندرجہ (الف اور ب) کی تعداد کے نصف سے زائد نہ ہو گی۔

(ہ) حلقہ احبابِ جمعیت کی نمائندگی دو(2) ارکان مطابق دفعہ نمبر ۱۴(۳) کریں گے۔

(و) حذف کردی گئی۔

۲۔ ناظم اعلیٰ بر بنائے عہدہ اس مجلس کا صدر ہو گا۔

۳۔ اگر مجلس شوریٰ میں کوئی نشت خالی ہو جائے تو اسے دو(2) ماہ کے اندر پُر کرنا ضروری ہو گا۔

دفعہ ۲۵: مجلس شوریٰ کے ارکان انتخاب کے بعد وُہ حلف اٹھائیں گے جو ضمیمہ نمبر 6 میں درج ذیل ہے اور اس کے لئے ناظم اعلیٰ کوئی موزوں صورت تجویز کرے گا۔

دفعہ ۲۶: ۱۔ مجلسِ شوریٰ کی میعاد ایک سال ہو گی۔

۲۔ اگر معیاد ختم ہونے پر نئی مجلسِ شوریٰ کا انتخاب ممکن نہ ہو تو ناظم اعلیٰ ناظمین صوبہ جات کے مشورے سے اس کی معیاد میں اضافہ کا مجاز ہو گا۔

۳۔ دورانِ سال میں نئے ناظم کے انتخاب کے صورت میں پچھلی شوریٰ پوری کی پوری بر قرار رہے گی، اور اس میں نامزد کردہ اراکین شوریٰ بھی بر قرار رہیں گے۔

دفعہ ۲۷: مجلس شوریٰ کا اجلاس حسب ذیل صورتوں میں لازماً منعقد کیا جائے گا:

۱۔ ناظم اعلیٰ اس کی ضرورت محسوس کرے۔

۲۔ مجلس شوریٰ کے 1/5 ارکان ناظم اعلیٰ سے تحریری مطالبہ کریں۔

۳۔ ارکان جمعیت کی 1/10 تعداد ناظم اعلیٰ سے تحریری مطالبہ کرے۔

۴۔ مجلسِ شوریٰ یا ارکان کے متذکرہ بالا تحریری مطالبہ کے وصول ہونے کی صورت میں مرکزی شوریٰ کے اجلاس کا، مطالبہ کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر منعقد ہونا ضروری ہو گا۔

دفعہ ۲۸: ناظم اعلیٰ کو اس بات کا اختیار ہو گا کہ وہ اگر ضرورت محسوس کرے، مجلس کے اجلاس میں ارکان شوریٰ کے علاوہ دوسرے اشخاص کو شریک مشورہ کرلے۔ لیکن ایسے اشخاص کو ووٹ کا حق نہ ہو گا۔

دفعہ ۲۹: مجلس شوریٰ اپنی کاروائی کے لئے قواعد و ضوابط خود وضع کرے گی۔

۱۔ مرکزی مجلس شوریٰ کے سال میں کم از کم دو عمومی اجلاس ہوں گے۔

۲۔ مرکزی شوریٰ کے عمومی اجتماعات کے انعقاد کا اعلان تین(3) ہفتے قبل کیا جائے گا اور ایجنڈا دو(2) ہفتے قبل روانہ کر دیا جائے گا۔

۳۔ کسی رکنِ شوریٰ کو شوریٰ کے کسی فیصلہ سے اختلاف ہو اور اسے اپنی رائے پر اصرار ہو تو ایسی صورت میں اسے شوریٰ سے اجازت لے کر اس مسئلہ کو دوبارہ اجتماع ارکان میں اٹھانے کا حق ہو گا۔

دفعہ ۳۰: مجلس شوریٰ کا نصاب اس کے ارکان کی ایک چوتھائی تعداد پر مشتمل ہو گا۔ لیکن اگر کوئی اجلاس نصاب پورا نہ ہونے کی وجہ سے ملتوی کرنا پڑے تو پھر اس کے بعد دوسرے اجلاس کے لئے کوئی نصاب نہیں ہو گا۔

دفعہ ۳۱: ۱۔ مجلس شوریٰ کے فیصلے کثرت رائے سے ہوا کریں گے۔

۲۔ ناظم اعلیٰ ان فیصلوں کو بالعموم قبول کر لیا کرے گا۔ لیکن اسے انہیں رد کرنے کا پورا حق ہو گا۔

دفعہ ۳۲: اگر کسی معاملہ پر ناظم اعلیٰ اور مجلس شوریٰ کے درمیان اختلاف ہو جائے اور ان میں سے کسی کے لئے بھی دوسرے کی رائے قابل قبول نہ ہو تو آخری فیصلہ ارکان جمعیت کی رائے سے ہو گا۔

دفعہ ۳۳: مجلس شوریٰ کے بحیثیت مجموعی اور اس کے ارکان کے فرداً فرداً فرائض حسب ذیل ہوں گے۔

۱۔ ناظم اعلیٰ، جمعیت اور خود اپنی پوری نگرانی کریں اور دیکھتے رہیں کہ:

(الف) صحیح اسلامی اصولوں کے مطابق کام ہو رہا ہے۔

(ب) نصب العین کے حصول اور پروگرام کی تکمیل کے لئے حتیّ الامکان مناسب تدابیر کی جارہی ہیں۔

(ج) دستور جمعیت کی پابندی کی جارہی ہے۔

۲۔ جمعیت میں جہاں کوئی خرابی محسوس کریں، اسے دور کرنے کی کوشش کریں۔

۳۔ جمعیت کی بہتری کے لئے اپنے مشورے دینا اپنا فرض اوّلین سمجھیں۔

۴۔ اپنی رائے کا بے لاگ طریقے پر اظہار کریں۔

۵۔ مجلس کے اجلاسوں میں پابندی سے شریک ہوں یا رائے بھیجتے رہیں۔

دفعہ ۳۴: ۱۔ مجلس شوریٰ کو وہ تمام اختیارات حاصل ہوں گے جن کی صراحت اس دستور میں کردی گئی ہے۔

[مطابق دفعات نمبر ۵(۲)، نمبر ۷(۴)، نمبر ۱۸(۱)، نمبر ۲۲ الف(۱)، نمبر ۱۹(۱)، نمبر ۲۲ الف(۲)، نمبر ۲۴(۱،ب۱)، نمبر ۲۹، نمبر ۳۵، نمبر ۴۲، نمبر ۵۷، نمبر (۲،۳)، نمبر ۵۸(۲)، نمبر ۲۳، نمبر ۲۴(۲)، نمبر ۶۶، نمبر ۶۷(۲)، نمبر ۶۸)

۲۔ اس کے علاوہ مجلس شوریٰ کے ہر رکن کو اپنے فرائض مندرجہ دفعہ ۳۳ کی ادائیگی کے لئے مجلس کے اجلاس میں سوال، بحث، تنقید، محاسبہ اور آزادانہ اظہار رائے کا پورا حق حاصل ہوگا۔

جزوسوم۔۔۔۔۔۔صوبائی نظام

دفعہ ۳۵: ناظم اعلیٰ مجلس شوریٰ کے مشورہ سے صوبوں کی تنظیمی حدود متعین کرے گا اور اسے ان حدود کو مجلس شوریٰ کے مشورہ سے تبدیل کرنے کا اختیار حاصل ہو گا۔

دفعہ ۳۶: ۱۔ ہر صوبہ کے نظم کا ذمہ دار ایک ناظم ہو گا جو "ناظم صوبہ" کہلائے گا۔

۲۔ ناظم صوبہ کا تقرر ناظم اعلیٰ ارکان جمعیت کے مشورہ سے کرے گا اور اس تقرر میں اوصاف مندرجہ دفعہ ۱۵(۱) کو ملحوظ رکھے گا۔

۳۔ مشورہ کے لئے استصواب کا طریقہ ناظم اعلیٰ متعین کرے گا۔

۴۔ یہ تقرر ایک سال کے لئے ہو گا۔

دفعہ ۳۷: ناظم صوبہ اپنے منصب کی ذمہ داری سنبھالنے سے پہلے حلف نظامت (ضمیمہ ۵) اٹھائے گا اور اس کے لئے ناظم اعلیٰ کوئی مناسب صورت تجویز کرے گا۔

دفعہ ۳۸: ۱۔ ناظم صوبہ کے اپنے صوبہ میں وہی فرائض ہوں گے جو مرکزی نظام کے تحت دفعہ ۲۱ میں درج ہیں۔

۲۔ اپنے صوبے میں حسب ذیل اختیارات حاصل ہوں گے۔ جنہیں وہ براہ راست یا اپنے ماتحت کارکن کے واسطے سے استعمال کر سکے گا۔

(الف) دستور میں تصریح کردہ تمام اختیارات [مطابق دفعات : نمبر ۷(۳)، نمبر ۱۱(۳)، نمبر ۱۲، نمبر ۲۶(۲)، نمبر ۴۰، نمبر ۴۱، نمبر ۴۸(۳)، نمبر ۵۰، نمبر ۵۲، نمبر ۵۳، نمبر ۵۶ نوٹ (ب،د)، نمبر ۵۷ (۱)۔-نمبر ۵۷ (۲)۔- نمبر ۶۲ (۳)،-نمبر ۶۲ (۵)،- نمبر ۶۵]

(ب) جمعیت کے نصب العین کے حصول، پروگرام کی تکمیل اور نظم جمعیت کو دستور کے مطابق قائم رکھنے کے لئے جملہ معاملات کو انجام دہی کے اختیارات، الاّیہ کہ اس سلسلے میں خود دستور یا جمعیت اس کے کسی اختیار کو بالصراحت محدود یا مشروط کر دے۔

(ج) اگر ناظم صوبہ ضرورت محسوس کرے، تو وہ اپنی شوریٰ کے مشورے سے معتمد صوبہ کا تقرر کر سکتا ہے اور صوبہ میں اس کی حیثیت وہی ہو گی جو معتمد عام کی مرکز میں ہو گی۔

۳۔ اس کے فرائض واختیارات وہ بھی ہوں گے جو ناظم اعلیٰ اس کے سپرد کرے گا۔

دفعہ ۳۹: اگر ناظم صوبہ شوریٰ کی ضرورت محسوس کرے تو ناظم اعلیٰ کے مشورے سے صوبائی مجلس شوریٰ تشکیل دے سکتا ہے۔

دفعہ ۴۰: ا۔ شوریٰ کی ترکیب حسب ذیل ہو گی:

(الف) صوبائی مجلس شوریٰ کی نشتوں کا تعین ناظم صوبہ، ناظم اعلیٰ کے مشورے سے کرے گا۔

(ب) وہ ارکان جنہیں ناظم صوبہ رکن شوریٰ نامزد کرے ان کی تعداد ارکان مندرجہ (الف) کی تعداد کے نصف سے زائد نہ ہو گی۔

۲۔ ناظم صوبہ بربنائے عہدہ اس مجلس کا صدر ہو گا۔

دفعہ ۴۱: شوریٰ کے ارکان انتخاب کے بعد حلف (مندرجہ ضمیمہ ۶) اٹھائیں گے اور اس کے لئے ناظم صوبہ کوئی موزوں صورت تجویز کرے گا۔

دفعہ ۴۲: صوبہ کی شوریٰ کے اپنے صوبہ میں وہی فرائض واختیارات ہوں گے جو شوریٰ کے مرکزی نظام کے تحت درج ہیں۔

دفعہ ۴۳: ا۔ ناظم صوبہ اور شوریٰ کے تعلقات وہی ہوں گے جو دفعہ ۳۱ میں درج ہیں۔

۲۔ ناظم صوبہ اور شوریٰ میں نزاع کی صورت میں ناظم اعلیٰ کی طرف رجوع کیا جائے گا۔

دفعہ ۴۴: صوبے کے ان تمام تنازعات میں جو صوبے میں طے نہ کیے جاسکیں، ناظم اعلیٰ کی طرف رجوع کیا جائے گا۔

جزو چہارم۔۔۔۔۔۔مقامی نظام

دفعہ ۴۵: ۱۔ جن مقام پر دو(۲) سے زیادہ ارکان جمعیت موجود ہوں۔وہاں مقامی جمعیت قائم ہو گی۔

۲۔ جن مقامات پر منفرد ارکان ہوں،وہ ناظم صوبہ سے ربط رکھیں گے۔

دفعہ ۴۶: ۱۔ ہر مقامی جمعیت کا ذمہ دار ایک ناظم ہو گا جو مقامی ناظم کہلائے گا۔

۲۔ مقامی ناظم کو ارکان جمعیت بلاواسطہ انتخاب کے ذریعے منتخب کریں گے اور اس انتخاب میں اوصاف مندرجہ دفعہ ۱۵(۱) ملحوظ رکھیں گے۔

۳۔ یہ انتخاب ہر سال ماہ فروری میں کیا جائے گا اور ایک سال کے لئے ہو گا۔

۴۔ اس منصب کے لئے ایک شخص کو بار بار منتخب کیا جا سکتا ہے۔

۵۔ ارکان کو ناگزیر وجوہ کی بنا پر دورانِ سال انتخاب کا حق حاصل ہو گا۔

دفعہ ۴۷: مقامی ناظم ذمہ داریاں سنبھالنے سے پہلے ارکان جمعیت کے اجتماع میں حلف نظامت (ضمیمہ ۵) اٹھائے گا۔

دفعہ ۴۸: ۱۔ مقامی ناظم کے اپنے مقام پر وہی فرائض ہوں گے جو دفعہ نمبر ۲۱ میں درج ہیں۔

۲۔ اُسے اپنے مقام پر مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(الف) دستور میں تصریح کردہ اختیارات مطابق دفعات نمبر ۱۱(۲)، نمبر ۱۲، نمبر ۴۹(۱)، نمبر ۵۱، نمبر ۶۲(۳،۵)

(ب) جمعیت کے نصب العین کے حصول، پروگرام کی تکمیل اور نظم جمعیت کو دستور کے مطابق قائم رکھنے کے لئے جملہ معاملات کی انجام دہی کے اختیارات الاّیہ ہے کہ اس سلسلے میں خود دستور یا جمعیت اس کے کسی اختیار کو بصراحت محدود یا مشروط کر دے۔

۳۔ اس کے فرائض واختیارات وہ بھی ہوں گے جو ناظم اعلیٰ یا ناظم صوبہ اس کے سپرد کردے۔

دفعہ ۴۹: ا۔ اگر مقامی ناظم ضرورت محسوس کرے تو ارکان کے مشورے سے مقامی شوریٰ کی ہیئت کا تعین اور اس کی تشکیل کر سکتا ہے۔

۲۔ مقامی ناظم اور مقامی شوریٰ کے تعلقات کی نوعیت وہی ہوگی جو مرکزی نظام کے تحت دفعہ ۳۱، ۳۲ میں درج ہے۔

دفعہ ۵۰: جن تنازعات کو مقامی طور پر حل نہ کیا جاسکے۔ ان کے لئے ناظم صوبہ کی طرف رجوع کیا جائے گا۔

دفعہ ۵۱: مقامی ناظم کو مقامی جمعیت کے اندرونی نظم کی تفصیلات طے کرنے کا اختیار ہوگا۔

جزو پنجم۔۔۔۔۔حلقہ رفاقت

دفعہ ۵۲: جس مقام پر ایک سے زیادہ رفقا ہوں اور مقامی جمعیت نہ ہو وہاں ناظم صوبہ کی اجازت سے حلقہ رفاقت قائم کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۵۳: رفقا اپنے میں سے اہل تر شخص کو ناظم منتخب کریں گے لیکن انتخاب کے بعد ناظم صوبہ کی توثیق ضروری ہوگی۔

دفعہ ۵۴: حذف کردی گئی۔

جزوششم۔۔۔۔مالیات

دفعہ ۵۵: ا۔ ہر مقامی جمعیت کے لئے مقامی بیت المال، صوبہ کے لئے صوبائی بیت المال اور مرکز کے لئے مرکزی بیت المال قائم کیا جائے گا۔

۲۔ بیت المال کے نظم ونسق کے جملہ اختیارات نظم اعلیٰ کو حاصل ہوں گے۔

دفعہ ۵۶: بیت المال میں آمدنی حسب ذیل مدات سے حاصل کی جائے گی:

ا۔ جمعیت کے ارکان اور اس کے کام سے دلچسپی رکھنے والے دوسرے افراد سے بد اعانت۔

۲۔ مطبوعات اور مکتبوں سے۔

۳۔ زکوٰۃ وصدقات سے۔

۴۔ ماتحت بیت المالوں سے۔

۵۔ ایسی مدات سے جن کی اجازت ناظم اعلیٰ سے حاصل کرلی گئی ہو۔

نوٹ: (ا) ارکان خود اپنے اوپر رقوم عائد کر کے بد اعانت ماہوار ادا کریں گے۔

(ب) باہر کے صرف ان افراد سے بد اعانت رقوم لی جائیں گی جن کے بارے میں یہ اندیشہ نہ ہو کہ وہ اس کے ذریعے جمعیت پر اثر انداز ہوں گے، یا اس کو استعمال کریں گے۔ حلقہ رفاقت کے لئے اس قسم کی اعانتیں وصول کرنے سے پہلے ناظم صوبہ کی اجازت ضروری ہوگی۔

(ج) زکوٰۃ وصدقات کی آمدنی کا حساب علیٰحدہ رکھا جائے گا۔

(د) ماتحت بیت المال ناظمین بالا کی عائد کردہ رقوم صوبہ اور مرکز کے بیت المال کو ادا کریں گے۔

دفعہ ۵۷: ا۔ ہر بیت المال سے متعلقہ ناظم کو جمعیت کے نصب العین کے حصول، پروگرام کی تکمیل اور نظم کے قیام کے جُملہ کاموں پر خرچ کرنے کے اختیارات ہوں گے۔

۲۔ مقامی ناظمین اور ناظمین صوبہ جات اپنے اپنے بیت المال کے لئے بالترتیب اپنی شوریٰ (جہاں شوریٰ نہ ہو وہاں) ارکان اور ناظمین بالا کے سامنے جوابدہ ہوں گے۔

۳۔ ناظم اعلیٰ بیت المال کے آمد و صرف کے معاملے میں مجلس شوریٰ کے سامنے جوابدہ ہو گا۔

جزو ہفتم۔۔۔۔۔۔مناصب سے معزولی

دفعہ ۵۷: ۱۔ جمعیت، ناظم اعلیٰ کو حسب ذیل صورتوں میں معزول کرنے کی مجاز ہو گی۔

(الف) جب وہ کسی نصِ صریح کی خلاف ورزی پر اصرار کرے۔

(ب) جب اس کی رَوِش سے جمعیت کو شدید نقصان پہنچنے کا احتمال ہو۔

۲۔ معزولی کا طریقہ کار حسب ذیل ہو گا۔

(الف) اگر مجلس شوریٰ کی اکثریت ناظم اعلیٰ کے خلاف تحریک عدم اعتماد پاس کر دے تو پورا معاملہ ایک ماہ کے اندر ارکان جمعیت کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ پھر اگر اس کی اکثریت تحریک سے متفق ہو تو ناظم اعلیٰ معزول ہو جائے گا اور اگر ارکان جمعیت کی اکثریت ناظم اعلیٰ کے حق میں رائے دے تو مجلس شوریٰ معزول ہو جائے گی اور انتخابات نئے سرے سے ہوں گے۔

(ب) ارکان جمعیت کی طرف سے ناظم اعلیٰ کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہ تحریک معہ وجوہ و دلائل کل ارکان کے ۱/۱۰ تعداد کے دستخطوں کے ساتھ تحریری طور پر مجلس شوریٰ کے سامنے پیش کرنے کے لئے بھیجی جائے اور وہ لازماً ایک ماہ کے اندر مجلس شوریٰ میں پیش کر دی جائے گے اور اس کا طریقہ کار وہی ہو گا جو شق (الف) میں بیان ہوا ہے۔

دفعہ ۵۹: ا۔ حذف کر دی گئی۔

۲۔ حذف کر دی گئی۔

۳۔ ناظم صوبہ کی معزولی کا اختیار ناظم اعلیٰ کو ہوگا۔

۴۔ ارکان جمعیت کی ۱۰/ ا تعداد ناظم اعلیٰ سے ناظم صوبہ کی معزولی کی درخوست کر سکتی ہے۔

دفعہ ۶۰: اگر کسی مقام کے ارکان جمعیت کی اکثریت مقامی ناظم کے خلاف تحریک عدمِ اعتماد پاس کر دے تو وہ معزول ہو جائے گا۔

دفعہ ۶۱: اگر ناظم اعلیٰ یہ محسوس کرے کہ مجلس شوریٰ یا مجلسِ شوریٰ کے منتخب ارکان میں کسی تبدیلی کی ضرورت ہے تو وہ ارکان جمعیت سے استصواب کرے گا۔ اگر ارکان کی اکثریت اس کی رائے سے متفق ہو تو مجلسِ شوریٰ معزول ہو جائے گی۔ لیکن اگر بحیثیت مجموعی معزولی کے بارہ میں اکثریت ناظم اعلیٰ کی رائے سے اتفاق نہ کرے تو ناظم اعلیٰ کے لئے لازم ہوگا کہ ایک ماہ کے اندر مجلسِ شوریٰ کا اجلاس بلا کر اپنا استعفیٰ پیش کر دے۔

دفعہ ۶۲: مجلس شوریٰ کا وہ رکن جو:

ا۔ جمعیت کا رکن نہ رہے۔

۲۔ دفعہ ۳۳(۵) کی مسلسل دو دفعہ بلا کسی معقول عذر کے خلاف ورزی کرے۔

۳۔ مجلس کی رکنیت سے مستعفی ہو جائے اور اس کا استعفیٰ ناظم منظور کر لے۔

۴۔ جن ارکان جمعیت نے اِسے منتخب کیا ہے ان کی اکثریت اِس کے خلاف عدمِ اعتماد کا اظہار کر دے۔

۵۔ نامزد شدہ رکن ہونے کی صورت میں اپنے ناظم کا اعتماد حاصل نہ رہے۔ اسے مجلس شوریٰ کی رکنیت سے علیٰحدہ کر دیا جائے گا۔

دفعہ ۶۳: ناظم اعلیٰ کو مجلسِ شوریٰ کے مشورہ سے کسی مقامی جمعیت کو توڑ دینے یا معطل کر دینے کا اختیار حاصل ہوگا۔

جزوہشتم---------متفرقات

دفعہ ۶۴: ۱۔ وہ صُوبہ جہاں صوبائی نظام قائم نہ ہوسکے، براہ راست مرکز کے تحت رہے گا۔

۲۔ اِس صُوبے میں جمعیت کے کام کے لئے ناظم اعلیٰ کو مجلس شوریٰ کے مشورے سے کوئی مناسب نظام تجویز کرنے کا اختیار ہو گا۔

۳۔ اِس صوبے کے لئے وہ تمام اختیارات جو صوبائی نظام کی صورت میں ناظم صوبہ کو حاصل ہوتے ہیں، ناظم اعلیٰ کو حاصل ہوں گے۔

دفعہ ۶۵: مقامی جمعیتوں اور حلقہ ہائے رفاقت کے لئے معمولی نشرواشاعت، دعوت نامے اور اشتہارات کے علاوہ دوسری اہم چیزوں کی اشاعت کے لیے ناظم صوبہ سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہو گا۔

دفعہ ۶۶: اِس دستور کے منشا کو پورا کرنے کے لئے ناظمِ اعلیٰ مجلس شوریٰ سے قواعِد بنانے کا مختار ہو گا۔

دفعہ ۶۷: اِس دستُور میں ہر ترمیم ---------------

۱۔ ارکان جمعیت کے اجتماع میں کثرت رائے سے منظور کی جاسکتی ہے، لیکن ایسی ہر ترمیم کا نوٹس اجتماع کے انعقاد کے اعلان کے بعد دو(۲) ہفتہ کے اندر ناظم اعلیٰ کے پاس پہنچ جانا ضروری ہے۔

۲۔ مرکزی مجلس شوریٰ کے ارکان کی کثرتِ رائے سے منظور کی جاسکتی ہے، لیکن ایسی ہر ترمیم کے لئے ضروری ہو گا کہ اس کے منظور کیے جانے کے بعد دو(۲) ماہ کے اندر ارکان جمعیت کی اکثریت اس کی توثیق کر دے۔

دفعہ ۶۸: اِس دستُور کی تعبیر میں اختلاف کی صورت میں مرکزی شوریٰ کی طرف رجوع کیا جائے گا۔

دفعہ ۶۹: یہ دستُور یکم نومبر ۱۹۵۲ ءسے نافذالعمل ہو گا۔

ضمیمہ نمبر : ۱

گوشوارہ رکنیت

۱۔نام---------------------------------- ۲۔ولدیت ---------------------------------- ۳۔عمر----------------

۴۔کلاس ---------------------------------- تعلیمی ادارہ ----------------------------------

۵۔موجودہ پتہ--

۶۔ مستقل پتہ--

فون نمبر---------------------------- ای میل ایڈرس----------------------------------

۷۔ تعلیمی کوائف

امتحان	پاس کرنے کا سال	ڈویژن	کتنی دفعہ میں پاس کیا
----------	----------	----------	----------
----------	----------	----------	----------
----------	----------	----------	----------

۸۔آئندہ کس پیشہ زندگی سے منسلک ہونے کا ارادہ ہے؟ ----------------------------------

۹۔کوئی مشغلہ جس سے وابستہ رہے ہو یا ہیں؟ ----------------------------------

۱۰۔جمعیت تعلق

کارکن بننے کا سال-------------------- رفیق بننے کا سال-------------------- مقام جہاں رفیق بنے--------------------

۱۱۔موجودہ ذمہ داری--

۱۲۔اہل خانہ میں کون تحریک سے وابستگی رکھتا ہے؟----------------------------------

۱۳۔آپ نے اسلام کا کتنا مطالعہ کیا ہے؟جواب----------------------------------

میں اس کی تصریح ہونی چاہئے کہ وہ کون سی کتب ہیں----------------------------------

جن سے نے آپ نے اسلام کی واقفیت حاصل کی ہے؟----------------------------------

۱۴۔اسلام کے علاوہ آپ نے اور کن نظریات وافکار کا کتنا مطالعہ کیا ہے؟----------------------------------

(مثلاًجمہوریت،اشتراکیت،سوشلزم،فاشزم اور اسی قسم کے دوسرے نظریات)----------------------------------

۱۵۔ مختصر اًبتایئے کہ آپ کے ذہن میں اسلام کا کیا تصور ہے؟----------------------------------

----

۱۶۔اسلام کے اس علم کا آپ کی عملی زندگی پر کیا اثر پڑا ہے؟----------------------------------

----

۱۷۔آپ اسلامی جمعیت طلبہ کا کیا مقصد سمجھتے ہیں اور----------------------------------

آپ کو کس چیز نے رکن بننے پر آمادہ کیا ہے؟----------------------------------

۱۸۔کیا آپ نے اچھی طرح سمجھ لیا ہے کہ رکن بننے کے بعد آپ کو----------------------------------

اپنی زندگی میں کیا اختیار کرنا پڑے گا اور کیا ترک کرنا پڑے گا؟ ----------------------------------

----

دستخط----------------------------

امیدوار رکنیت

تاریخ----------------------------

ضمیمہ نمبر: ۲

گوشوارہ رفاقت

اسلامی جمعیت طلبہ پاکستان

میں------------------------اسلامی جمعیت طلبہ پاکستان کے نصب العین اور پروگرام سے پورا پورا اتفاق رکھتا ہوں، اور اپنے پروگرام کی تکمیل کیلئے اسلامی جمعیت طلبہ جو جدوجہد کررہی ہے، اس میں پورے تعاون کا وعدہ کرتے ہوئے اپنے آپ کو رفاقت کیلئے پیش کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ مجھے اسلام کے ان تقاضوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین!

دستخط--------------------------

تاریخ--------------------------

دستخط ناظم--------------------------

تاریخ--------------------------

گوشوارہ رفاقت

۱۔نام---------------------------- ۲۔عمر ----------------------------------

۳۔کلاس ---------------------------۴۔ تعلیمی ادارہ----------------------------------

۵۔خط و کتابت اور گھر کا پتہ--

فون نمبر--------------------------- ای میل ایڈرس-----------------------------------

دستخط ناظم-----------------------------

تاریخ-----------------------------

==

گوشوارہ رفاقت

۱۔نام---------------------------- ۲۔عمر ----------------------------------

۳۔کلاس ---------------------------۴۔ تعلیمی ادارہ----------------------------------

۵۔ خط و کتابت اور گھر کا پتہ--

فون نمبر--------------------------- ای میل ایڈرس-----------------------------------

دستخط ناظم-----------------------------

تاریخ-----------------------------

ضمیمہ نمبر: ۳

حذف کر دیا گیا۔

ضمیمہ نمبر: ۴

عہد نامہ رکنیت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشهد ان لا اله الا الله و اشهد ان محمدًا عبده ورسوله

(میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔)

میں------------------------اسلامی جمعیت طلبہ پاکستان کی رکنیت اختیار کرتے ہوئے اللہ رب العالمین کو گواہ کر کے اقرار کرتا ہوں کہ:

۱۔ میری زندگی کا نصب العین اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق اپنی زندگی کی تعمیر کے ذریعے رضائے الٰہی کا حصول ہو گا۔ اور میں اس نصب العین کے حصول کی سعی کیلئے خالصتاً للہ اسلامی جمعیتِ طَلَبہ میں داخل ہو رہا ہوں۔

۲۔ میں جمعیت کے طریق کار اور پروگرام سے پوری طرح متفق ہوں۔

۳۔ میں اِس دستور کے مطابق جمعیت کے نظام کا پابند رہوں گا۔ نیز یہ بھی عہد کرتا ہوں کہ اپنی حسب استطاعت-----------

۴۔ میں تمام معاملات میں اپنے نقطہ نظر، خیال اور عمل کو کتاب و سنت کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے اور اپنی زندگی کا مقصد، اپنی پسند اور قدر کا معیار اور اپنی وفاداریوں کا محور صرف رضائے الٰہی کو بنا لینے کی کوشش کرتا رہوں گا۔

۵۔ میں اسلام کا علم حاصل کرنے اور اپنی ذہنی و جسمانی صلاحیتوں کو نشو نما دینے کی کوشش کرتا رہوں گا۔

۶۔ میں دوسرے طلبہ تک جمعیت کی دعوت پہنچانے اور انہیں منظم کرنے کی جدوجہد کروں گا۔

ان صلٰوتی و نسکی و محیای ومماتی للہ رب العالمین

اللہ تعالیٰ مجھے اِس عہد کو وفا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

دستخط---------------------------

تاریخ---------------------------

ضمیمہ نمبر : ۵

حلف نامہ نظامت

میں--------------------جسے اسلامی جمعیت طلبہ ---------------کا ناظم------------------

مقرر کیا گیا ہے۔ اللہ رب العالمین کو گواہ کر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں :

۱۔ جمعیت کے نصب العین کے حصول اور پروگرام کی تکمیل کو اپنا فرض اولین سمجھوں گا۔

۲۔ جمعیت کے دستور کا خود پابند رہوں گا اور اس کے مطابق جمعیت کے نظم کو بہترین اُسلوب پر قائم رکھنے، اور چلانے اور اس کی حفاظت کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔

۳۔ اللہ تعالیٰ مجھے اس عہد کو وفا کرنے کی پوری توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دستخط------------------

ضمیمہ نمبر : ٦

حلف نامہ رُکنیت شوریٰ

میں--------------------جسے اسلامی جمعیت طلبہ ------------------- کی ------------------
مجلس شوریٰ کا رکن مقرر کیا گیا ہے، اللہ رب العالمین کو گواہ کر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں :

۱۔ نظمِ جمعیت اور اس کے کام کی پوری نگرانی کروں گا اور جہاں کوئی خرابی محسوس کروں گا، اس کو دور کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔

۲۔ جمعیت کے دستور اور مجلس کے قواعد کا پابند رہوں گا۔

۳۔ اپنی رائے کا بے لاگ طریقہ پر اظہار کروں گا۔

۴۔ بِلا عذر شرعی مجلس کے اجلاس میں حاضری یا رائے بھیجنے میں کوتاہی نہ کروں گا۔

اللہ تعالیٰ مجھے اس عہد کو وفا کرنے کی پوری توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دستخط------------------------

ضمیمہ نمبر : ۷

اِصطلاحات کا انگریزی ترجمہ

۱۔ مرکز CENTRE

۲۔ حذف کر دی گئی۔

۳۔ مجلسِ شوریٰ EXECUTIVE COUNCIL

۴۔ ناظمِ اعلیٰ PRESIDENT, ISLAMI JAMIAT TALABA, PAKISTAN

۵۔ مقامی ناظم کیلئے PRESIDENT استعمال ہو گا ۔ لیکن اس کے آگے ISLAMI JAMIAT TALABA کے ساتھ اِس مقام کا نام لکھ دیا جایا کرے۔

۶۔ معتمدِ عام کے لئے SECRETARY GENERAL اور دیگر معتمدین کے لئے SECRETARY استعمال ہو گا۔

۷۔ حذف کر دی گئی۔

۸۔ حلقہ رفاقت CIRCLE OF ASSOCIATES

۹۔ شاخ BRANCH

واضح رہے کہ شاخ مقامی جمعیت کو کہا جاتا ہے۔جہاں دو سے زیادی ارکان جمعیت موجود ہو۔

۱۰۔ مقام UNIT

وہ تمام مقامات جہاں خواہ جمعیت کی شاخ ہو یا حلقہ رفاقت یا منفرد کارکنوں کے ذریعے کام ہو رہا ہو، سب مجموعی طور پر انگریزی میں UNIT کہلائیں گے، اور اردو میں UNIT کا مفہوم عبارت میں تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ لفظ "مقام" سے ادا کیا جاتا ہے۔

۱۱۔ اگر مقامات پر کام کے مختلف شعبے مختلف افراد کے ذمہ ہوں تو ان افراد کو متعلقہ شعبوں کا "ناظم" نہ کہا جائے گا بلکہ انہیں "مہتمم" کہا جائے اور اُس کے ساتھ متعلقہ شعبے کا نام رہے جیسے:

مہتمم کتب خانہ LIBRARIAN

مہتمم بیت المال TRESURER

مہتمم نشرو اشاعت PUBLICITY SECRETARY

مہتمم INCHARGE

ناظم کی اصطلاح کسی مقام پر صرف اِسی لئے استعمال ہو تو اِس مقام کی پوری جمعیت کے کام کا ذمہ دار ہو۔

۱۲۔ حذف کر دی گئی۔

۱۳۔ صوبہ PROVINCE

۱۴۔ کسی مقام کی جمعیت کے تحت مزید چھوٹے مقام کی جمعیت پرورش پا رہی ہو۔اس کے لئے کسی نئی اصطلاح کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔

۱۵۔ حذف کر دی گئی۔

۱۶۔ انتخابی حلقہ ELECTORAL UNIT

ضمیمہ نمبر : ۸

حذف کر دیا گیا۔